السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب رشوت عام ہوجائے توپھر معاشرہ کی حالت کیسی ہوتی ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بلاشک وشبہ جب گناہوں کا چلن عام ہو تو معاشرہ اختلاف وانتشار کا شکار ہوجاتا ہے، معاشرہ کے افراد میں محبت کے رشتے ٹوٹ جاتے ہیں، بغض وعداوت اور نیکی کے کاموں میں عدم تعاون عام پیدا ہوجاتا ہے۔ معاشرہ پر رشوت کے اثرات میں سے بدترین اثر یہ ہے کہ گھٹیا اور رذیل باتیں عام ہوجاتی ہیں، اچھی اور خوبی کی باتیں ختم ہوجاتی ہیں، رشوت، چوری، خیانت، معاملات میں دھوکا بازی، جھوٹی گواہی اور اس طرح کے دیگر ظلم اور گناہ کے کاموں کی وجہ سے جب ایک دوسرے کی حق تلفی ہوتی ہے توپھر معاشرہ کے افراد ایک دوسرے پر ظلم کو اپنا شعار بنالیتے ہیں کہ جرم کا یہی تیجہ ہوتا ہے اور یہ تو بدترین قسم کے جرائم ہیں۔ یہ وہ جرائم ہیں جو اللہ تعالیٰ کی ناراضگی کا سبب بھی بنتے ہیں اور مسلمانوں میں بغض وعداوت کا سبب بھی اور عام آفتوں اور فتنوں کا سبب بھی جیسا کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا ہے کہ ''جب لوگ برائی دیکھیں اور اسے نہ مٹائیں ے وممکن ہے کہ اللہ تعالیٰ سب کو اپنے عذاب کی لپیٹ میں لے لے۔ ''اس حدیث کو امام احمد نے صحیح سند کے ساتھ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے حوالے سے روایت کیا ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مقالات وفتاویٰ

ص328

محدث فتویٰ